محبت جن کو ہوتی ہے دراقدس پہ جاتے ہیں

حقیقت میں وہ لطف زندگی پایا نہیں کرتے — نبیؐ کی سنتوں کو جو بھی اپنایا نہیں کرتے
محبت کا زبانی دعویٰ ان کا جھوٹ ہوتا ہے — عمل سے کر کے ثابت جو بھی دکھلایا نہیں کرتے
نبیؐ کے دست شفقت سے ملے گا بس انہیں کوثر — لبادہ دیں کو بدعت کا جو پہنایا نہیں کرتے
وہی سچے مجاہد ہیں جو سب کچھ وار دیتے ہیں — تصنع سے کبھی آقا کو بہلایا نہیں کرتے
محبت جن کو ہوتی ہے دراقدس پہ جاتے ہیں — رسول پاکؐ کو در در پہ بلوایا نہیں کرتے
تقاضا ہے محبت کا اطاعت بس انہی کی ہو — نبیؐ کے بالمقابل غیر کو لایا نہیں کرتے
پرکھ کر لو ارے لوگو! کہ مخلص ہیں وہ چاہت میں — حدیث پاک کو قطعا جو جھٹلایا نہیں کرتے
رَواجوں پر نہیں کرتے کبھی قربان شریعت کو — طریقے سرور عالمؐ کے ٹھکرایا نہیں کرتے
شفاعت رہبر اعظمؐ ملے گی ان کو اے عاصم — سرِ مُو حکم پیغمبرؐ جو بدلایا نہیں کرتے

کاوش فکر عبدالرحمٰن عاصم
ایم۔اے۔بی ایڈ
میاں چنوں

﴿بقیہ:﴾

حرفی لفظ میں اتنی مٹھاس ہے کہ شاید ہی لغت میں اتنا میٹھا کوئی اور لفظ ہو تخلیق کرنے والے نے بھی یہ لفظ شاید ماں کے سینے سے چمٹ کر تخلیق کیا ہوگا۔ یہ لفظ کبھی بھی زبان سے نہیں ہمیشہ دل سے نکلتا ہے۔

والدین جب بڑھاپے کو پہنچ کر ازکار رفتہ ہو جائیں تو اس وقت وہ خدمت اور راحت رسائی کے زیادہ محتاج ہوتے ہیں اور اس حالت میں انکی خدمت اللہ کے نزدیک نہایت محبوب و مقبول عمل اور جنت تک پہنچنے کا سیدھا زینہ ہے۔ والدین اگر چہ کافر و مشرک ہوں تب بھی انکی خدمت و فرمانبرداری دینوی امور لازمی اور ضروری ہے۔ نافرمانی کبیرہ گناہ ہے جو رب کی ناراضگی اور غضب کو دعوت دیتی ہے۔

اللہ تعالیٰ جس بندے کو اس کا موقعہ عطا فرمائے اور وہ ماں باپ کا یا دونوں میں سے ایک کا بڑھاپا پائے اور ان کی خدمت کر کے جنت تک نہ پہنچ پائے تو وہ بلا شبہ بدنصیب اور محروم ہے ایسے لوگوں کے حق میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ نامراد اور ذلیل و رسوا ہوں گے۔ جس کی ایک جھلک آپ کے سامنے ہے کہ گستاخ والدین کو قبر نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔